السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی کے پاس ایک قطعہ زمین ہواور وہ اس پر مکان تعمیر کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو، نہ ہی اس سے استفادہ کرسکتا ہو توکیا اس میں زکوۃ واجب ہوگی؟ (قاریہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب یہ قطعہ بیع کے لیے رکھا ہوا ہو تو اس میں زکوۃ واجب ہے اور اگر بیع کے لیے نہ ہو یا اس میں تردد ہو اور کوئی بات طے شدہ نہ ہو یا وہ کرایہ پر دینے کے لیے ہو تو اس میں زکوۃ نہیں جیسا کہ اہل علم کی اس بارے میں صراحت ہے ۔ چنانچہ ابوداوٗد رحمہ اللہ نے سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ:

((اَن نُخرِجَ الصَدَقَۃ مِمَّا نَعُدُّہُ لِلبَیعِ))

''ہم ہر اس مال سے زکوۃ نکالیں،جسے ہم فروختنی مال شمار کرتے تھے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول-صفحہ 113

محدث فتویٰ